Date: ____________

اسلام میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کریں نیز فرد اور معاشرے کی زندگی پر اس کے اثرات کو بیان کریں۔

تعارف:-

انسان جو کچھ بھی اچھا برا کرتا ہے اور برے والے دن ہی پتا چلتا ہے کہ کس نے کتنا بہتر اور کتنا برا کام کیا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایسا ایک دن مقرر کر دیا ہے جب کائنات کا نظام اپنی عمر پوری کر چکا ہوگا اور پھر اس کے بعد اس کائنات میں رہنے والوں لوگوں کی زندگیوں کا حساب جزا و حساب کی صورت میں دیا جائے گا۔ جزا و سزا کے اس دن کو یوم آخرت کہتے ہیں۔ ہر روز بہت سے لوگ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔ اسی طرح کائنات بھی ایک روز ختم ہو جائے گی اور سب چیزیں ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ ہو جائیں گی۔ پھر اللہ تعالیٰ کے ہاں انصاف کا عظیم دن قائم ہوگا جس میں ہر شخص اپنے عمل کے مطابق سزا یا جزا پائے گا۔

عقیدہ آخرت کے معنی

"عقیدہ آخرت کے معنی ہیں آخرت کے دن پر ایمان لانا یعنی یہ یقین رکھنا کہ مرنے کے بعد ہم دوبارہ زندہ ہوں گے اور اپنے رب کے سامنے پیش ہوں گے جس دن ہمیں اپنے اعمال کا بدلہ سزا یا جزا کی صورت میں ملے گا۔"

Date:

عقیدہ آخرت کی اہمیت

عقیدہ آخرت میں آخرت کی زندگی کو صرف تسلیم کر لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس میں علم کی پختگی جس میں شک و شبہ کا گزر نہ ہو بہت ضروری ہے۔ جب روز جزا یا سزا کے بارے کسی کا علم و یقین اس مرتبہ پر پہنچ جائے تو وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اس کے نتائج کا اندازہ لگا لیتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے حوالے سے سید ابوالاعلیٰ مودودی لکھتے ہیں:

آخرت ایک جامع لفظ ہے جس کا اطلاق بہت سے عقائد کے مجموعے پر ہوتا ہے۔ جس میں حسب ذیل عقائد شامل ہیں۔

i- ایک خدا کے سامنے جوابدہ ہونا

ii- آخرت پر یقین رکھنا

iii- سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور حساب لیا جائے گا

iv- نیک لوگ جنت میں اور برے لوگ جہنم میں جائیں گے

v- کامیابی اور ناکامی کا اصلی معیار موجودہ زندگی کا نام نہیں ہے بلکہ کامیاب وہ ہے جو آخرت میں کامیاب ٹھہرے اور ناکام وہ جو وہاں ناکام ہو۔

عقیدہ آخرت پر ایمان کے حوالے سے ارشاد الٰہی ہے۔

ترجمہ:

"اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں"

(البقرہ:4)

Date:

عقیدہ آخرت کے نقلی دلائل

- روزمرہ مثالیں اور عقیدہ آخرت
- نیند سے بیداری اور عقیدۂ آخرت
- فطرت انسانی اور عقیدہ آخرت
- مستقبل کی آرزو اور عقیدہ آخرت

قرآن مجید میں مرنے کے بعد کی زندگی کو کئی مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ اس پر نقلی اور عقلی دلائل بھی فراہم کیے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

ا۔ روزمرہ مثالیں اور عقیدہ آخرت

سورہ النحل میں مثال کے ذریعے سمجھایا کہ مالک ارض و سماء کی قدرت کاملہ جیسے بارش کے ذریعے مردہ زمین میں زندگی پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح وہ مردہ جسم میں جان پیدا کرے گا۔

ترجمہ:

"اور اللہ نے آسمان کی جانب سے پانی اتارا اور اسکے ذریعے زمین کو اسکے مردہ (یعنی بنجر) ہونے کے بعد زندہ (یعنی سرسبز و شاداب) کر دیا۔ بیشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانی ہے۔"

(النحل : 25)

Date: ____________

نیند سے بیداری اور عقیدہ آخرت

سورۃ الزمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"اللہ ہی ان روحوں کو نیند کی حالت میں اپنے قبضے میں لے لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو جاتا ہے اور دوسری روحوں کو وقت مقررہ کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔"

(الزمر: 42)

نیند کے وقت آدمی بے خبر سو رہا ہوتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے موت کے مشابہ ہے۔ جب وہ سو کر اٹھتا ہے تو دوبارہ ہوش کی حالت میں آ جاتا ہے۔ یہ موت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے کی تصویر ہے۔

فطرت انسانی اور عقیدہ آخرت

انسان فطری طور پر ظلم سے نفرت اور عدل سے محبت کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ غلطی کر لیتا ہے اور دوسروں کی غلطی کو معاف نہیں کرتا۔ دوسروں کو قتل کر دیتا ہے اور اپنے لیے پسند نہیں کرتا۔ جس طرح انسان نیک اور بد کو برابر نہیں سمجھتا اسی طرح اللہ بھی۔ اسی طرح اللہ نے منکرین قیامت کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا

ترجمہ:

"کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کے برابر کر دیں گے؟"

(القلم: 35)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب اچھے اور برے کاموں کا بدلہ جنت یا جہنم دیا جائے گا۔

Date: ______

مستقبل کی آرزو اور عقیدہ آخرت

انسان اپنے اندر بہت ساری خواہشات رکھتا ہے جن کا اس دنیا میں پورا ہونا ناممکن ہے۔ لہٰذا ایک ایسا جہان ہونا چاہیے جہاں اس کی تمام خواہشات پوری کی جا سکیں۔ انسان کو دنیا میں ایک مرتبہ صرف عارضی طور پر بھیجا جاتا ہے اور پھر اس کے بعد جنت یا دوزخ ملے گی جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔

عقیدہ آخرت کے عقلی دلائل

- آئندہ زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت
- دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ
- خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت
- افراد پر قائم معاشرت اور عقیدہ آخرت

آئندہ زندگی کی خواہش اور عقیدہ آخرت

انسان خوشی سے زیادہ غم اور درد سے زیادہ تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اس دنیا میں چاہے کوئی امیر ہو یا غریب کوئی یہ نہیں بول سکتا کہ اس نے کبھی کوئی دکھ نہیں دیکھے اور اس کی ہر خواہش پوری ہوئی ہو۔ انسان کی آئندہ زندگی کی

CamScanner

Date:

یہ خواہش تو انسان کرتا ہے کہ اسکی زندگی بن جائے جہاں انسان پر جو بھی اس نے ان میں اپنا کام کیا ہوتا ہے۔ ایسی ابدی زندگی موجود ہے اور وہ جنت کی زندگی اور عیش جاودانی جنت میں ہوں گے خوش رہے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:

"سو وہ پسندیدہ زندگی بسر کرے گا"

(الحاقہ: 21)

دنیاوی زندگی آخرت کے لیے مقدمہ

اس دنیا میں امیر اور غریب ہر طرح کے لوگ رہتے ہیں کوئی خوش ہے اور کوئی غم زدہ ہے۔ کچھ لوگ اس غم سے نجات کو خودکشی قرار دے کر یہی سمجھتے ہیں یہ کیسے ممکن ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور اسکی حکمت پر یقین رکھتا ہو وہ اس دنیا کو عالم آخرت کے لیے مقدمہ شمار نہ کرے۔

خیر و شر کا شعور اور عقیدہ آخرت

اللہ تعالیٰ نے انسان کے اندر خیر و شر کا شعور رکھا ہے۔ اور انسان کے اندر موجود ضمیر اسکو اسکی یاد دلاتا رہتا ہے۔

جاوید احمد غامدی کے بقول:

یعنی ہر انسان کے اندر خیر و شر کا شعور ہے۔ جو کہ ضمیر اس کو برے کام کرنے پر اسکے بارے میں ملامت کرتا رہتا ہے۔

Date:

افراد پر قائم کے اثرات اور عقیدہ آخرت

جیسے علت و معلول، روح و جسم آپس میں مل کر ایک جان کی حیثیت اختیار کرتے ہیں اسی طرح دنیا اور آخرت کو قائم کیا گیا ہے ان دونوں میں سے ایک کی غیر موجودگی میں دوسرا ادھورا رہ جاتا ہے۔

بقول اقبال:

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتامِ زندگی
ہے یہ شامِ زندگی صبحِ دوامِ زندگی

فردی زندگی پر اثرات

1۔ دنیوی زندگی کی حقیقت کا فہم:

عقیدہ آخرت کو صحیح معنوں میں تسلیم کر لینے سے دنیوی زندگی کے بارے میں انسان حقیقت پسند بن جاتا ہے۔ اور وہ اللہ کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے۔

ترجمہ: "اور میں نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔"

2۔ موت سے خوف کا خاتمہ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان دوسرے لوگوں کی طرح موت کا خوف نہیں کھاتا بلکہ نیک کام کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ سے مل سکے اور جنت میں جا سکے۔

Date:

ذمہ داری کا احساس

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا ذمہ داری کا احساس کرتا ہے۔ اور وہ یہ یقین رکھتا ہے کہ اعمال کا بدلہ اسے دیا جائے گا۔

جذبہ خیر کا فروغ

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا انسان نیکی کا فروغ کرتا ہے۔ اور اسے پتا ہوتا ہے کہ بدلے میں اسے اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر ملے گا۔

نعمتوں کا صحیح استعمال :-

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا نعمتوں کا صحیح استعمال کرتا ہے۔ کیونکہ اسے پتا ہوتا ہے کہ اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

بامقصد زندگی کامیاب آخرت

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارتا ہے اور اپنی آخرت کو بامقصد بنا لیتا ہے۔

صبر و تحمل

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا جانتا ہے کہ اسکو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اور اسی وجہ سے وہ صبر و تحمل سے کام لیتا ہے۔

عقیدہ آخرت کا معاشرے پر اثر۔

عقیدہ آخرت کا معاشرے پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ جو کہ درج ذیل ہے۔

معاشرے پر اثرات

i- اخوت و بھائی چارے کا احساس
ii- ذمہ داری کا احساس
iii- خدمت خلق کا جذبہ
iv- عدل و انصاف کا قیام
v- رضائے الٰہی کا جذبہ
vi- امداد باہمی کا جذبہ
vii- صبر و برداشت کا جذبہ
viii- عفو و درگزر کا احساس
ix- مثالی معاشرے کا قیام

خلاصہ بحث

عقیدہ آخرت انسان کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ اگر انسان عقیدہ آخرت پر پختہ یقین رکھتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے اور جیسا انکو مرنے کے بعد بدلہ ملنے کا جنت یا جہنم کی صورت میں اس سے انسان دنیا میں نیک عمل کرتا ہے اور برے کاموں سے بچتا ہے۔